پشاور، فضائیہ کے کیمپ میں گھس کر حملہ، 29 شہید، جوابی کارروائی میں 14 دہشت گرد ہلاک

پشاور (نمائندہ جنگ / نیوز ایجنسیز) پشاور میں فضائیہ کے بڈھ بیر کیمپ پر دہشت گردوں نے حملہ کرکے 29/ افراد کو شہید اور 29 کو زخمی کر دیا کر دیا۔ کوئیک رسپانس فورس نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے 14/ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ شہید ہونیوالوں میں 23 کا تعلق فضائیہ سے ہے، پاک آرمی کا کیپٹن اور دو اہلکار بھی شہید ہوئے۔ زخمی ہونیوالوں کو لیڈی ریڈنگ اسپتال اور سی ایم ایچ پشاور منتقل کر دیا گیا۔ زخمیوں میں پاک فوج کے میجر حسیب، ایئر فورس کے چار جوان اور ایف سی کے جوان بھی شامل ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کانسٹیبلری کی یونیفارم میں ملبوس دہشت گرد انقلاب روڈ پر ایک بغیر نمبر پلیٹ گاڑی کے ذریعے آئے اور ائیر فورس کے کیمپ پر دو اطراف سے داخل ہوئے، جہاں داخل ہونے کے بعد وہ دو گروپوں میں تقسیم ہوگئے اور پھر مین گیٹ پر فائرنگ کرتے ہوئے دستی بم سے حملہ بھی کیا۔ ایک گروپ نے گارڈ روم کو نشانہ بنایا جبکہ دوسرے نے کیمپ میں قائم مسجد میں داخل ہو کر 16 نمازیوں اور قریب ہی واقع بیرک میں موجود 7/ افراد کو شہید کر دیا۔ ان سب شہداء کا تعلق فضائیہ سے ہے۔ کوئیک رسپانس فورسز صرف 10 منٹ میں جائے وقوع پر پہنچی۔ حملہ آوروں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں کوئیک رسپانس فورس سے تعلق رکھنے والے بری فوج کے کیپٹن اسفندیار سمیت تین فوجی بھی شہید ہوئے۔ شہید ہونے والوں میں 3/ سویلین بھی ہیں جو کہ پاکستان کی فضائیہ کے ملازمین تھے۔ دہشت گرد حملے کے بعد کوئیک ری ایکشن فورس نے جوابی کارروائی کی اور دہشت گردوں کیخلاف آپریشن شروع کیا۔ آپریشن کے دوران 14/ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ پاک فضائیہ کے ترجمان کے مطابق دہشتگردوں کے حملے کا نشانہ بننے والا بیس آپریشنل نہیں، یہ گنجان آباد رہائشی علاقہ ہے، ائیر فورس کے تمام اثاثے مکمل محفوظ ہیں۔ دہشت گردوں سے مقابلے میں 29/ افراد زخمی ہوئے جنھیں سی ایم ایچ اور لیڈی ریڈنگ اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ زخمیوں میں سیکورٹی فورسز کے 2/ افسران سمیت 10/ جوان شامل ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ دہشت گردوں نے حملے کے وقت سیکورٹی حصار توڑنے کیلئے گارڈ روم پر حملہ کیا تو پاک فضائیہ کے جوانوں نے شدید مزاحمت کی اور کچھ ہی دیر میں کوئیک ری ایکشن فورس بھی گئی جنہوں نے دہشت گردوں سے مقابلہ شروع کیا، اسی دوران کوئیک ری ایکشن فورس کے میجر حسیب ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی ہوئے، پولیس، ایلیٹ فورس اور سیکورٹی فورسز کے مزید دستے بھی موقع پر پہنچ گئے اور آپریشن میں کوئیک ری ایکشن فورس کے ساتھ شامل ہوگئے، تین ہیلی کاپٹروں کے ذریعے آپریشن کی فضائی نگرانی بھی کی گئی۔ آپریشن کے بعد آرمی اور پولیس نے علاقے میں مشترکہ طور پر تمام علاقے کو محاصرے میں لے کر سرچ آپریشن کیا جس میں متعدد مشکوک افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کی عمریں 17 سے 24 سال کے درمیان تھیں اور وہ 2/ گاڑیوں میں سوار ہو کر آئے جن میں سے ایک گاڑی کو تحویل میں لے لیا گیا۔ تمام کی داڑھیاں تھیں اور بھاری اسلحے سے لیس تھے۔ دوسری جانب بڈھ بیر ایئر فورس کیمپ پر حملے کی ذمہ داری کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے قبول کی، کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے ترجمان محمد خراسانی نے ایک ای میل کے ذریعے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ 2 درجن سے زائد ساتھیوں نے بڈھ بیر ایئر بیس پر حملے میں حصہ لیا اور یہ حملہ فوجی آپریشن کے نتیجے کا جوابی وار ہے، اسلامی ریاست کے قیام تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ ذرائع کے مطابق فرنٹ لائن پر فوجی دستوں کی قیادت کرنیوالے کیپٹن اسفندیار جرات وشجاعت کا بے مثال مظاہرہ کرتے ہوئے فرض پر قربان ہوئے جبکہ گارڈز روم میں ڈیوٹی پر تعینات جونیئر ٹیکنیشنز شان، ثاقب اور طارق بھی دہشت گردوں سے مقابلے میں شہید ہوئے۔ ذرائع کے مطابق کیپٹن اسفندیار فرنٹ لائن پر فوجی دستوں کی قیادت کرتے ہوئے دہشت گردوں سے مقابلے میں جام شہادت نوش کر گئے۔ ان کا شمار پاک فوج کے بہترین افسروں میں ہوتا تھا۔ بہترین کارکردگی پر انہیں اعزازی شمشیر سے بھی نوازا گیا تھا۔

ShareThis
آج کا اخبار پڑھیے
ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھیے